

سورة البقرة

سوال:

سورة البقرة کے بنیادی مضامین

اور اہم نکات پر روشنی ڈالیں۔

مرکزی مضمون:

سورة البقرة کا مرکزی مضمون

”ہدایت“ ہے۔

متقین کی صفات:

سورة البقرة کے بالکل

شروع میں ان لوگوں کی صفات بیان کی گئی

ہیں جو قرآن مجید سے ہدایت حاصل کرنے

کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

کامل اطاعت:

اس سورت میں واضح

کیا گیا ہے کہ جس طرح یہ اللہ تعالیٰ انسانوں

کی ہدایت کے لیے انبیاء کرام کے ذریعے

سے کتابیں بھیجتا رہا ہے، اسی طرح اس

نے حضرت محمد رسول اللہ کو بھی قرآن مجید

کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے۔ یہ واضح
 کیا گیا ہے کہ آپ پر ایمان لائے بغیر
 ایمان کا دعویٰ قبول نہیں۔ لہذا انسانوں
 کو حکم دیا گیا ہے کہ قرآن مجید اور صاحب
 قرآن پر ایمان لے آؤ اور ان کی کامل
 اطاعت کرو۔

سورة البقرة کے مضامین کو درج ذیل
 نکات کی صورت میں بیان کیا جاسکتا ہے
بنیادی عقائد:

سورة البقرة کا آغاز اسلام
 کے بنیادی عقائد یعنی توحید، رسالت
 اور آخرت کے بیان سے ہوا ہے اسی
 ضمن میں انسانوں کی تین اقسام یعنی
 مومن، کافر اور منافق بیان کی گئی ہیں۔
تخلیق آدم:

حضرت آدم کی پیدائش کا واقعہ
 بیان فرمایا گیا ہے تاکہ انسان کو اپنی
 پیدائش کا مقصد معلوم ہو
یسوعیوں سے خطاب:

آیات کے ایک طویل

سلسلے میں بنیادی طور پر خطاب یہودیوں
 سے ہے، جو بڑی تعداد میں مدینہ منورہ
 کے آس پاس آباد تھے۔ اس قوم
 پر اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں نازل فرمائیں اور
 جس طرح انہوں نے ناشکری اور نافرمانی سے
 کام لیا۔ اس کا مفصل بیان ہے۔
سبک پیشوا:

پہلے پارے کے قریباً آخر
 میں حضرت ابراہیم کا تذکرہ ہے۔ اس
 لیے کہ انہیں نہ صرف یہودی اور مسیحی
 بلکہ عرب کے بت پرست بھی اپنا پیشوا
 مانتے تھے۔ ان سب کو یاد دلایا گیا ہے
 کہ وہ خالص توحید کے قائل تھے اور
 انہوں نے کبھی کسی تسمک کے شرک کو گوارا
 نہیں کیا۔ اسی ضمن میں بیت اللہ کی تعمیر
 اور اسے قبلہ بنانے کا موضوع زیر بحث
 آیا ہے۔

احکام کا تذکرہ:

مسلمانوں کی انفرادی اور
 اجتماعی زندگی سے متعلق بیت سے احکام

بیان فرمائے گئے ہیں جن میں عبادات
سے بیکر معاشرت، خاندانی امور اور حکمرانی
سے متعلق بہت سے مسائل ہیں
سود کی مذمت:

سورة البقرة میں جن برائیوں
کی سخت مذمت بیان کی گئی ہے ان
میں سے ایک سود ہے۔ سورة البقرة
میں سود کو اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد کے
خلاف جنگ قرار دیا گیا ہے۔
سود کے نقصانات:

سود ایک معاشرتی
برائی ہے جس کی وجہ سے معاشرہ غریب،
سستی، فضول خرچی اور تنگ دلی کا شکار
ہو جاتا ہے۔ سود کی وجہ سے امیر اور غریب
کے درمیان فرق بڑھتا ہی چلا جاتا ہے
سود ادا کرنے والے مجبور لوگ کئی باز خودکشی
جیسا بڑا گناہ کر بیٹھتے ہیں۔